REGD. No. L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۰

یوم چہار شنبہ

فی پرچہ ۱۰ آنے پیسے

۲۹ صفر ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | یکم ظہور ۱۳۴۱ھش | یکم اگست ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۷۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ نخلہ —

نخلہ ۳۰ جولائی

کل دوپہر حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۱ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ رات گذشتہ میں تکلیف رہی اور بے چینی زیادہ رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

بجلی کی رو آج پھر بند رہی

ربوہ ۳۱ جولائی۔ یہاں قریباً روزانہ بجلی کی رو بار بار بند ہو جاتی ہے۔ جو شدید گرمی کی وجہ سے سخت تکلیف اور کام میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ چنانچہ آج صبح بھی ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر بجلی کی رو بند ہو گئی اور اب جبکہ صبح کے ۹ بجے ہیں بجلی کی رو تاحال بند ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ نے اپنی توحید اور اپنا جلال قائم کرنے کی غرض سے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے

اس کی تائید و نصرت اس امر پر گواہ ہے کہ اس نے اس سلسلہ کو اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے

"آج دو قسم کے شرک پیدا ہو گئے ہیں جنہوں نے اسلام کو نابود کرنے کی سعی بلیغ کی اور اگر خدا تعالیٰ کا فضل شامل نہ ہوتا تو قریب تھا کہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ اور پسندیدہ دین کا نام و نشان مٹ جاتا مگر چونکہ اس نے وعدہ کیا ہوا تھا انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ یہ وعدہ حفاظت چاہتا تھا کہ جب غارت گری کا موقعہ ہو تو وہ خبر لے۔ چوکیداروں کا کام ہے کہ وہ نقب دینے والوں کو پوچھتے ہیں اور دوسرے جرائم والوں کو دیکھ کر اپنے منصبی فرائض عمل میں لاتے ہیں۔ اسی طرح پر آج چونکہ فتن جمع ہو گئے تھے۔ اور اسلام کے قلعہ پر ہر قسم کے مخالف ہتھیار باندھ کر حملہ کرنے کو تیار ہو گئے تھے اس لئے خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ منہاج نبوت قائم کرے۔ یہ مواد اسلام کی مخالفت کے دراصل ایک عرصہ دراز سے پک رہے تھے اور آخر اب پھوٹ نکلے۔ جیسے ابتدا میں نطفہ ہوتا ہے اور پھر ایک عرصہ مقررہ کے بعد بچہ بن کر نکلتا ہے اسی طرح پر اسلام کی مخالفت کے بچہ کا خروج ہو چکا ہے اور اب وہ بالغ ہو کر پورے جوش اور قوت میں ہے۔ اس لئے اس کو تباہ کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے آسمان سے ایک حربہ نازل کیا اور اس مکروہ شرک کو جو اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا ہو گیا تھا دور کرنے کے لئے اور پھر خدا تعالیٰ کی توحید اور جلال قائم کرنے کے واسطے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں بڑے دعوے اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ بے شک یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس نے اپنے ہاتھ سے اس کو قائم کیا ہے جیسا کہ اس نے اپنی تائیدوں اور نصرتوں سے جو اس سلسلہ کے لئے اس نے ظاہر کی ہیں دکھا دیا ہے"

(الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء)

ہفتہ شجرکاری

درخت اور جنگلات علاوہ عمارتی لکڑی اور ایندھن مہیا کرنے کے زمین کی زینت بھی ہیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ کثرت سے درخت لگا کر اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ زمین کو خوبصورت بنائیں۔ ۳ اگست سے ہفتہ شجرکاری منایا جا رہا ہے۔ محکمہ جنگلات پودے اور قلمیں مہیا کرے گا۔ احباب کثرت سے درخت لگائیں ربوہ میں رہنے والوں کے لئے اس ہفتہ کو کامیاب بنانا اس لئے بھی اہم ہے کہ کثرت سے درخت لگا کر گرمی کی شدت اور گرد و غبار کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ہر گھر میں یا گھر کے سامنے ایک درخت لگا کر اس کی پرورش کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہر گھر میں کم از کم ایک درخت ضرور لگایا جائے۔ اور اس کی نگہداشت میں عدم توجہی سے کام نہ لیا جائے۔

(ناظر زراعت ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ اکتوبر سنہ ۵۰ء میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بعض اہم ہدایات

فرمودہ ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس میں جو اہم تقریر فرمائی تھی وہ افادۂ احباب کے لئے آج شائع کی جا رہی ہے۔ حضور کی یہ غیر مطبوعہ تقریر صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

چونکہ اب میں محسوس کر رہا ہوں کہ مجھے ضعف زیادہ ہے اس لئے میں انہی تقریروں پر بس کروں گا۔ جو میں کل سے کرتا چلا آ رہا ہوں البتہ

انعامات کی تقسیم

کے متعلق میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ چاہیئے تھا کہ نوجوانوں کی ایسے رنگ میں تربیت کی جاتی کہ انہیں معلوم ہوتا کہ اس موقعہ پر انہیں کس طرح کام کرنا چاہیئے۔ جب کسی نوجوان کو انعام دیا جاتا ہے تو اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ دوسرے نوجوانوں کے دلوں میں بھی تحریک پیدا ہو کہ وہ بھی ویسے ہی کام کریں اور دوسروں کے دلوں میں تحریک کا ثبوت اس طرح مل سکتا ہے کہ وہ اس میں دلچسپی لیں۔ یوں تو انعام دینے والا دوسرے کے لئے دل میں بھی دعا کر سکتا ہے مگر میں نے جو طریق جاری کیا تھا کہ دوسرے بارک اللہ لک فیہ کہیں تو اس کی غرض یہ تھی کہ دوسروں کے دل میں ایسے کاموں کی رغبت پیدا ہو۔ مگر انعامات کی تقسیم کے وقت باقی سب لوگ خاموش رہے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ میری یہ ہدایت انہیں فراموش ہو چکی ہے۔ اُن کا فرض تھا کہ جب کسی کو انعام ملتا تو وہ بلند آواز سے بارک اللہ لک فیہ کہتے

دوسری عجیب بات

میں نے یہ دیکھی ہے کہ انعام لینے والوں کو بھی یہ معلوم نہیں کہ انہیں کیا کہنا چاہیئے ان میں سے بھی بعض نے بارک اللہ لک فیہ کہہ دیا حالانکہ انعام دینے والا کہتا ہے بارک اللہ لک فیہ خدا تجھے برکت دے اور اس انعام کو تیرے لئے فائدہ مند بنائے اور یہ انعام تیری آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ہو اور انعام لینے والا کہتا ہے جزاکم اللہ کیونکہ انعام دینے والے نے اسے انعام بھی دیا اور دعا بھی دی پس یہ اس کے شکریہ میں دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے اس نیکی کی جزا عطا فرمائے اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے شریعت نے یہ سکھایا ہے کہ جب کوئی شخص کھانا کھائے تو فارغ ہونے پر کہے کہ الحمد للہ۔ اب یہ عقل کے بالکل خلاف بات ہوگی۔ اگر کھانا کھلانے والا الحمد للہ کہے اور کھانے والا خاموش رہے۔ پس انعام دینے والے کے لئے مناسب فقرہ یہ ہے کہ بارک اللہ لک فیہ اور انعام لینے والے کے لئے مناسب فقرہ یہ ہے کہ جزاکم اللہ یعنی جنہوں نے انعام دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو قبول کرے اور انہیں اس کا نیک بدلہ دے پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ جب انعام دینے والا بارک اللہ لک فیہ کہے تو دوسرے بھی یہی فقرہ زور سے کہیں تا انعام لینے والے کو محسوس ہو کہ سب نے اس کے کام کو پسند کیا ہے اور وہ بھی اس کی خوشی میں شریک ہیں اور لینے والا جزاکم اللہ کہے تا اس کے دل میں شکرگزاری کا مادہ پیدا ہو۔ اب میں آپ لوگوں کو چند فقرات کہنے کے بعد دعا کے ساتھ رخصت کرتا ہوں

سب سے پہلی بات تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں نے

یہاں سے جو کچھ سیکھا ہے

اسے یاد رکھئے اور دوسروں تک پہنچا دیئے۔ جو جو نمائندے یہاں آئے ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ واپس جا کر اپنی اپنی مجالس کا اجلاس کریں اور ان کے سامنے وہ ساری کیفیت بیان کریں جو انہوں نے دیکھی ہے اور ان باتوں کا خلاصہ بیان کریں۔ جو میں نے کہی ہیں اور ان فیصلوں کا

ذکر کریں

جو آپ لوگوں کے مشورہ کے بعد میں نے کئے ہیں اور انہیں تحریک کریں کہ وہ ان تمام باتوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں۔ اس طرح جو عہد میں نے کل لیا تھا یا آج لیا ہے وہ عہد تمام خدام سے میٹنگ کر کے لیں اور انہیں سکھائیں کہ جب عہد لیا جائے تو اِی زور سے کہیں اور واللہ نسبتاً آہستہ آواز میں کہا جائے بہرحال اِی واللہ کہنے کی اس طرح مشق کرائیں کہ اُس کی آواز سے میدان گونج اُٹھے ابھی اِی اپنی ذات میں جتنی بلند ہو جاتی ہے اتنی ہی ہوتی ہے اُس کے پیچھے مشق نہیں ہوتی۔ میں نے بتایا ہے کہ اِی کا لفظ خود بخود اپنی ذات میں طاقت رکھتا ہے اور مشق سے یہ طاقت دوگنی تگنی بڑھائی جا سکتی ہے

صحیح طریق یہ ہے

کہ جب یہ الفاظ کوئی شخص کہنا چاہے تو پہلے اپنے سانس کو کھینچ لے۔ نکلتے ہوئے سانس پر جب کوئی بلند آواز سے اِی واللہ کہنا چاہے تو وہ نہیں کہہ سکتا لیکن جب سانس اندر کھینچا ہو تو ایک تو اس کے اعصاب آواز کو بلند کرتے ہیں دوسرے جو منہ سے ہوا نکلتی ہے وہ اُسے اور اونچا کر دیتی ہے۔ میرا گلا بیٹھا ہوا ہے مگر میں نے تجربہ کے بعد اسی راز کو معلوم کر لیا ہے اور تقریر کے وقت اپنے سانس کو کچھ دیر کے لئے روک لیتا ہوں۔ جس سے آواز بلند ہو جاتی ہے۔ یوں میں کہیں سے گزر رہا ہوں اور مجھے کوئی السلام علیکم کہے تو بعض دفعہ پاس کا آدمی بھی وعلیکم السلام کی آواز نہیں سن سکتا۔ گلے میں ہی آواز رہ جاتی ہے آجکل کئی عزیز اور بچے میرے پاس آتے ہیں اور السلام علیکم کہتے ہیں تو تھوڑی دیر کے بعد وہ دریافت کرتے ہیں کہ آپ خفا تو نہیں ہم نے السلام علیکم کہا تھا مگر آپ نے جواب نہیں دیا۔ میں کہا کرتا ہوں ہم نے تو وعلیکم السلام کہا تھا مگر تم نے سنا نہیں اس گر کے ماتحت میں نے اس وقت تقریر کر لی ہے۔ بیشک بیمار گلے کی صورت میں یہ چیز بعد میں گلے کے لئے مضر ثابت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو ماؤف گلہ ہو اسے اس طرح تکلیف پہنچتی ہے۔ لیکن ضرورت کے وقت گزارہ ہو جاتا ہے۔ پس اِی کہنے سے پہلے اپنے سانس کو تھوڑی دیر کے لئے روک لیا کرو۔ جب ایسا کرو گے تو اِی کہنے کے ساتھ صرف اس کی آواز ہی نہیں نکلے گی۔ بلکہ ساتھ ہوا بھی نکلے گی اور وہ اُس آواز کو اور بھی بلند کر دے گی پس

آئندہ کیلئے اس طرح مشق کرو

کہ اِی کہنے والے خواہ چند افراد ہی ہوں ان کی آواز فضا میں ایک گونج پیدا کر دے۔ اس کے علاوہ تین چھوٹی چھوٹی اور بھی باتیں ہیں۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم جب جاری کی گئی تھی تو میں نے تیرنے اور سواری کی مشق کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی تھی کل ہی شیخوپورہ کے دوستوں نے ایک واقعہ سنایا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر خدام میری ہدایت پر عمل کرتے تو وہ حادثہ نہ ہوتا۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ جب سیلاب آیا تو شیخوپورہ کا ایک احمدی لڑکا اور لڑکوں کے ساتھ مل کر سیلاب زدگان کو بچانے کے لئے گیا پھٹوں کی کشتی پر

وہ سوار تھے۔ راستہ میں کشتی الٹ گئی۔ باقی تو بچ گئے لیکن وہ چونکہ تیرنا نہیں جانتا تھا اس لئے ڈوب گیا۔ میں نے خدام کو توجہ دلائی کہ سب سے اہم چیز تیرنا ہے۔ زمین پر جو مصیبتیں آتی ہیں۔ ان سے انسان اپنی کوشش سے بچ سکتا ہے لیکن پانی میں جو مصیبتیں آتی ہیں۔ ان سے بغیر تیرنے کے رہائی نہیں مل سکتی۔ اسی لئے میں نے نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ مگر معلوم ہوتا ہے خدام نے اس فن کی طرف جو نہایت شریف فن ہے۔ توجہ نہیں کی۔ یہ ظاہر ہے کہ تم

تیراکی کا فن

خشکی پر نہیں سیکھ سکتے۔ اس کے لئے بہرحال تمہیں پانی میں داخل ہونا پڑے گا۔ کوئی افیونی یہ سمجھ لے کہ وہ خشکی پر بھی تیر سکتا ہے تو اور بات ہے۔ ورنہ کوئی عقلمند یہ خیال نہیں کر سکتا۔ کہتے ہیں کوئی افیونی چاندنی رات کے وقت زمین پر پیٹ کے بل چل رہا تھا۔ کسی نے اس سے پوچھا کہ کیا کر رہے ہو۔ اس نے کہا میں دریا میں تیر رہا ہوں۔ حالانکہ وہاں کوئی دریا نہیں تھا۔ بلکہ خشکی تھی۔ اور چاندنی کی روشنی اس پر پھیلی ہوئی تھی تو افیونی تو خشکی پر تیر سکتا ہے۔ لیکن عقلمند نہیں تیر سکتا۔ عقلمند اگر تیرنا سیکھنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ نہر یا دریا پر جائے۔ اور تیرنا سیکھے عرب لوگ پانی سے بہت ڈرتے تھے۔ اور تیراکی کا فن سیکھنے کی طرف ان کی توجہ نہیں تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام پر جو سب سے بڑی آفت آئی۔ وہ تیرنا نہ جاننے کی وجہ سے ہی آئی۔ سب سے بڑی اور ہولناک شکست جو اسلام کو پیش آئی۔ وہ جنگ جسر کی تھی۔

ایرانیوں کے مقابلہ میں

مسلمانوں کا زبردست لشکر گیا۔ ایرانی سپہ سالار نے دریا پار اپنے مورچے بنائے اور ان کا انتظار کیا۔ اسلامی لشکر نے جوش میں بڑھ کر ان پر حملہ کیا اور دھکیلتے ہوئے آگے نکل گئے۔ مگر یہ ایرانی کمانڈر کی چال تھی۔ اس نے ایک فوج بازو سے بھیج کر پل پر قبضہ کر لیا۔ اور تازہ حملہ مسلمانوں پر کر دیا۔ مسلمان مصلحتاً پیچھے لوٹے مگر دیکھا کہ پل پر دشمن کا قبضہ ہے۔ گھبرا کر دوسری طرف ہوئے تو دشمن نے شدید حملہ کر دیا۔ اور مسلمانوں کی بڑی تعداد دریا میں کودنے پر مجبور ہو گئی۔ اور ہلاک ہو گئی۔ مسلمانوں کا یہ نقصان ایسا

خطرناک تھا۔ کہ مدینہ تک اس سے ہل گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے مدینہ والوں کو جمع کیا اور فرمایا اب مدینہ اور ایران کے درمیان کوئی روک باقی نہیں۔ مدینہ بالکل ننگا ہے اور ممکن ہے کہ دشمن چند دنوں تک یہاں پہنچ جائے۔ اس لئے میں خود کمانڈر بن کر جانا چاہتا ہوں۔ باقی لوگوں نے تو اس تجویز کو پسند کیا۔ مگر حضرت علیؓ نے کہا کہ اگر خدانخواستہ آپ کام آ گئے۔ تو مسلمان تتر بتر ہو جائیں گے۔ اور ان کا شیرازہ بالکل منتشر ہو جائے گا۔ اس لئے کسی اور کو بھیجنا چاہیئے۔ آپ خود تشریف نہ لے جائیں۔ اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ کو جو شام میں

رومیوں سے جنگ

میں مصروف تھے لکھا کہ تم جتنا لشکر بھیج سکتے ہو بھیج دو۔ کیونکہ اس وقت مدینہ بالکل ننگا ہو چکا ہے۔ اور اگر دشمن کو فوری طور پر نہ روکا گیا۔ تو وہ مدینہ پر قابض ہو جائے گا۔ یہ خطرناک نقصان جو مسلمانوں کو پہنچا۔ محض تیرنا نہ جاننے کا نتیجہ تھا۔ پس تیرنا نہایت ضروری اور اہم چیز ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں عورتوں کو بھی تیرنا سکھانا چاہیئے۔ قادیان میں ہم کبھی نہر پر جاتے۔ تو اپنی عورتوں اور لڑکیوں کو بھی ساتھ لے جاتے اور انہیں تیرنا سکھاتے تھے لوگ اعتراض کرتے تھے۔ مگر میں نے تو اس وقت اپنی عورتوں اور لڑکیوں کو تیرنا سکھا دیا تھا۔ اب بھی ربوہ میں تالاب بننے چاہئیں اور لڑکوں اور لڑکیوں کو تیرنا سکھانا چاہیئے۔

تیرنا انسانی زندگی کا ایک ضروری حصہ ہے

اگر جہاز میں انسان سوار ہو اور جہاز ڈوبنے لگے تو اسے تیرنے کا فن اتنا تو آنا چاہیئے کہ وہ دس بیس منٹ یا دو چار گھنٹے پانی میں تیر سکے۔ تاکہ اگر اس کو کوئی مدد پہنچ سکتی ہو۔ تو اس عرصہ میں اسے پہنچ جائے۔ یہ تو نہ ہو کہ ادھر پانی میں گرے اور ادھر گرتے ہی ڈوب جائے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا یہ دیکھنے کے لئے کہ خدام میں کتنے تیرنا جانتے ہیں

تمام خدام سے کہتا ہوں

کہ ان میں سے جو تیرنا جانتے ہوں وہ کھڑے ہو جائیں (اس پر ستر فیصدی خدام کھڑے ہوئے) حضور نے فرمایا۔

کوشش کرو کہ یہ ستر فیصدی سو فیصدی بن جائے۔ گو اس تعداد کو دیکھ کر یہ پتہ نہیں لگتا کہ یہ ستر فیصدی کتنا تیرنا جانتے ہیں۔ ممکن ہے پانچ پانچ ہاتھ تیر کے ہی یہ ستر فیصدی ختم ہو جائیں۔ تیرنے کی طاقت دوسری طاقتوں سے مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً میرے ہاتھ بچپن سے کمزور ہیں۔ پاؤں مضبوط ہیں لیکن ہاتھ اتنے کمزور ہیں کہ میں چھوٹے سے چھوٹا ڈمبل بھی نہیں دبا سکتا لیکن فٹ بال کا میں کھلاڑی رہا ہوں لوگ عام طور پر ہاتھ باہر نکال کر تیرتے ہیں۔ مگر میں نے صرف یہی تیرنا سیکھا ہوا ہے۔ جسے ہمارے ملک میں لوگوں نے نہایت ہی گندہ نام دیا ہوا ہے۔ بیس سال کے بعد میں ایک دفعہ نہر میں تیرا۔ ۳۰-۴۰ لڑکے میرے ساتھ تھے۔ مگر وہ قریباً سارے کے سارے رہ گئے۔ اور میں سوا دو میل تک تیرتا چلا گیا۔ صرف ایک لڑکا آخر تک میرے ساتھ رہا۔

غرض لمبے

تیرنے کی بھی مشق کرنی چاہیئے

میں تالاب اور نہر میں تو تیرتا ہوں مگر دریا میں تیرنے کا مجھے موقعہ نہیں ملا۔ تیرنے کے لئے ہمیشہ گروپ کی صورت میں جانا چاہیئے اور پھر قاعدہ یہ ہے کہ دریا میں چونکہ چکر آجاتے ہیں۔ اس لئے گروپ کے افراد ہمیشہ اپنے ساتھ ایک رسی رکھتے ہیں۔ جس کے ساتھ کچھ بوجھ بندھا ہوا ہوتا ہے اگر کوئی شخص چکر میں آجائے۔ تو اس کے ساتھی زور سے اس کی طرف رسی پھینکتے ہیں۔ جس سے پتھر وغیرہ بندھا ہوا ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ دور تک پہنچ جاتی ہے۔ جب اس رسی کو وہ شخص پکڑ لیتا ہے۔ تو وہ اسے کھینچ لیتے ہیں۔

ایک اور بات جس کی طرف میں نے پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلائی ہے۔ مگر اب تک توجہ نہیں کی گئی یہ ہے کہ ہر خادم کو

کوئی نہ کوئی ہنر آنا چاہیئے

پڑھنا لکھنا غیر طبعی چیز ہے اور ہنر ایک طبعی چیز ہے۔ جو ہر جگہ کام آ سکتی ہے۔ مثلاً معماری ہے لوہاری ہے نجاری ہے۔ یا اسی قسم کے اور پیشے ہیں۔ پیشہ ور ہر جگہ اپنے گزارے کی صورت پیدا کر لیتا ہے اور لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ آپ کو اگر اچھی عربی آتی ہے۔ اور آپ افغانستان چلے جائیں۔ تو آپ کی کوئی قیمت نہیں۔ لیکن اگر آپ لوہار کا یا نجار کا کام جانتے ہیں یا آپ درزی ہیں یا آپ جوتا بنانا جانتے ہیں۔ تو آپ کی بڑی قیمت ہے اسی طرح آپ کو اچھی انگریزی آتی ہے اور آپ آزاد علاقے میں چلے جائیں تو آپ کی کوئی قیمت نہیں۔ لیکن اگر آپ لوہار کا کام جانتے ہیں یا اچھے بڑھئی ہیں۔ تو وہ آپکو سر پر اٹھا لیں گے۔

یہی حال جرمنی اور فرانس وغیرہ کا ہے وہاں بھی

محض علم کی کوئی قیمت نہیں

لیکن اگر آپ کو کوئی پیشہ آتا ہے۔ تو آپ کی بڑی قیمت ہے۔ اسی طرح آپ وحشی قبائل میں چلے جائیں۔ تو وہاں بھی پیشے کی بڑی قدر ہوتی ہے۔ لیکن فلسفہ کسی کام نہیں آ سکتا۔ میں نے کہا تھا۔ کہ ایسی جماعتیں جن کو ہر وقت خطرات درپیش ہوں۔ ان کو اس بات کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ کہ وہ

مختلف قسم کے پیشے اور ہنر سیکھیں

زندگی بخش پیغام

-• حضرت مصلح موعود اطال اللہ بقاءہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مُردوں کیلئے زندگی بخش پیغام ہیں

اور

-• آپ الفضل کے ذریعہ گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں

-• آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ خدام نے اس طرف بھی توجہ نہیں کی۔ سب سے زیادہ ملزم اس بارہ میں مرکزی عہدیدار ہیں میں نے تو ایک صنعتی سکول بھی کھولا تھا اور چاہا تھا کہ جماعت کے نوجوان مختلف قسم کے پیشے اور ہنر سیکھ کر باعزت طور پر اپنی زندگی بسر کرنے کے قابل ہو سکیں مگر اس کی طرف بھی توجہ نہ کی گئی اور وہ مدرسہ بند کرنا پڑا بہرحال جماعت کے نوجوانوں کو کسی نہ کسی پیشہ کے سیکھنے کی طرف ضرور توجہ کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا خدام میں سے جو درزی کا کام کرتے ہیں یا لوہار کا کام کرتے ہیں یا بڑھئی کا کام کرتے ہیں ان کو مستثنیٰ کرتے ہوئے جو دوسرے خدام ہیں ان میں سے جنہوں نے کوئی اور فن بھی سیکھا ہوا ہو وہ کھڑے ہو جائیں۔

(اس پر بعض خدام کھڑے ہوئے اور حضور ان سے دریافت فرماتے رہے کہ وہ اس وقت کیا کام کرتے ہیں اور انہوں نے موجودہ کام کے علاوہ کونسا ہنر سیکھا ہوا ہے۔)

اس کے بعد حضور نے پھر سلسلۂ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔

مختلف قسم کے پیشے اور ہنر

جاننا غیر ملکوں میں جانے کے لئے بڑی سہولت پیدا کرنے والی چیز ہے اور ان کے ذریعہ وہاں آسانی سے روزی کمائی جا سکتی ہے اس کے علاوہ ہماری جماعت کی ترقی میں بھی ان پیشوں کا بہت حد تک دخل ہے۔ ایک علاقہ ایسا ہے جس میں لوہار کے کام بڑھئی کے کام اور درزی کے کام جاننے والوں کی بہت ضرورت ہے اگر ہمارا وہاں سو دو سو آدمی وہاں پہنچ جاتے تو وہاں کی جماعت بہت مضبوط اور قوی ہو سکتی ہے۔ میں اس سلسلہ میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ طالب علم عموماً تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد نوکریاں کرنے لگ جاتے ہیں ہمارے ملک میں کچھ عرصہ تک تو گریجوایٹوں کو جگہ مل جائے گی کیونکہ ہندو چلا گیا ہے اور اس کی جگہ پُر کرنے کے لئے ابھی گریجوایٹوں کی کافی ضرورت ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد یہ گنجائش بھی جاتی رہے گی بہرحال اس وقت سب سے زیادہ گنجائش تعلیمی ڈگریاں رکھنے والوں کے لئے ہے۔

اگر پاکستان نے ترقی کرنا ہے

تو لازماً تعلیم کے ساتھ ترقی کرنی ہے اس لئے بی اے بی ٹی کی ڈگریاں رکھنے والوں کی بہت زیادہ کھپت ہو سکتی ہے بعض علاقوں میں ایسے لوگوں کی بہت مانگ ہے اور وہاں تنخواہیں بھی اچھی ملتی ہیں مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پچھلے دنوں بار بار اعلان کرنے کے باوجود ہمیں باہر بھجوانے کے لئے صرف دو نوجوان ملے حالانکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ طالب علموں پر استاد کا بھاری اثر ہوتا ہے اگر ہمارے تعلیمیافتہ نوجوان اچھے ذہین ہوں اور وہ دینی مسائل کو سمجھ کر بیرونی ممالک میں جائیں تو بہت بڑی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور نئی پود کو احمدیت کی طرف مائل کر سکتے ہیں کیونکہ جو خوبیاں ایک سچے احمدی میں ہو سکتی ہیں وہ کسی دوسرے میں نہیں ہو سکتیں پس ایک تو نوجوانوں کو

تعلیمی ڈگریوں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

اور دوسرے انہیں کوئی نہ کوئی ہنر سیکھنا چاہیئے تیسرے میں اس امر کی طرف بھی توجہ دلائے بغیر نہیں رہ سکتا کہ عام طور پر ہماری جماعت کے دوستوں میں اور شاید باقی لوگوں میں بھی مونہہ کو صاف رکھنے کی عادت نہیں پائی جاتی اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جب وہ بات کرتے ہیں تو ان کے مونہہ سے اتنی شدید بو آتی ہے کہ سر درد شروع ہو جاتا ہے حالانکہ دانتوں کی صفائی سے معدہ اچھا رہتا ہے اور معدہ کی مضبوطی سے انسانی صحت اچھی رہتی ہے پس میں خدام الاحمدیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ مہینہ میں ایک دفعہ اس کا امتحان لیا کریں جس کا طریق یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ناک کے پاس آ کر اپنا سانس چھوڑے تاکہ دوسرا بتائے کہ تمہارے تنفس سے بو آتی ہے یا نہیں۔ گھریلو تعلقات پر اس چیز کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ قریب ترین تعلق میاں بیوی کا ہوتا ہے ان کے آپس میں کئی دفعہ جھگڑے ہوتے رہتے ہیں اور بالکل ممکن ہے کہ وہ اپنی ذات میں یہ سمجھتے ہوں کہ ان جھگڑوں کی فلاں فلاں وجوہ ہیں لیکن درحقیقت اس کی وجہ یہ ہو کہ مرد کے لئے عورت کے مونہہ کی بو ناقابل برداشت ہو۔ وہ اس بات کو ظاہر نہیں کرے گا لیکن آہستہ آہستہ اس کے دل میں یہ خیالات پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے کہ اگر میں اپنی بیوی کو چھوڑ دوں اور کسی اور سے شادی کر لوں تو اچھا ہے پس

یہ ایک نہایت ہی اہم چیز ہے۔

مگر اس کی طرف توجہ بہت کم کی جاتی ہے حالانکہ یہ زندگی کے اہم ترین امور میں سے ہے صحت کا اس سے تعلق ہے سوشل تعلقات پر اس کا اثر پڑتا ہے اور مذہب نے بھی اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر اتنا زور دیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص پیاز کھا کر مسجد میں آجاتا ہے یا لہسن کھا کر مسجد میں آجاتا ہے تو فرشتے اس کے پاس نہیں آتے اب فرشتے تو ہر جگہ ہیں پاخانہ میں انسان جاتا ہے تو اس وقت بھی فرشتے ساتھ ہوتے ہیں لہسن کے کھیت میں بھی فرشتے ہوتے ہیں پیاز کے کھیت میں بھی فرشتے ہوتے ہیں پھر اس حدیث کے معنے کیا ہوئے درحقیقت اس جگہ فرشتہ سے مراد آسمان کا فرشتہ نہیں وہ تو پاخانہ میں بھی جاتا ہے لہسن کے کھیت میں بھی جاتا ہے پیاز کے کھیت میں بھی جاتا ہے اس جگہ فرشتہ سے شریف الطبع اور نازک مزاج انسان مراد ہیں جن کے لئے بو ناقابل برداشت ہوتی ہے اور جو اس سے دور بھاگتے ہیں اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مجالس میں آؤ تو عطر وغیرہ لگا کر آؤ تاکہ لوگوں کے اجتماع کی وجہ سے بو پیدا نہ ہو۔

(اس کے بعد حضور نے خدام کو بعض اور امور کی طرف توجہ دلائی اور یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا)

اکنافِ عالم میں تبلیغ اسلام کی وسعت کے پیش نظر

وعدوں میں اضافے

امسال چندہ تحریک جدید گزشتہ سال کی نسبت پچاس ہزار روپے زائد فراہم کرنا ہے تاکہ اکنافِ عالم میں اشاعت اسلام کے کام میں مزید توسیع کی جا سکے اس کے پیش نظر مخلصین سلسلہ سے وعدوں میں اضافہ کی اپیل کی جا رہی ہے جن دوستوں نے پانچ پانچ سے زائد کے اضافے پیش کئے ہیں۔ ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہیں قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

نام	اضافہ	نام	اضافہ
میاں محمد شریف صاحب گوجرانوالہ	۱۷-۰۰ روپے	چوہدری بشیر احمد صاحب A.L.R.O گوجرانوالہ	۲۰-۰۰ روپے
مولوی محمد حسین صاحب "	۱۵-۰۰ "		
بابو عبدالرحمٰن صاحب چگان "	۲۵-۸ "	عبدالرشید صاحب "	۱۰-۰۰ "
بابو اقبال محمد خاں صاحب معہ "	۱۸-۰۰ "	شیخ ممتاز بی صاحب "	۵-۰۰ "
والدین و اہل و عیال		خواجہ خلیل احمد صاحب	۵-۰۰ "
خواجہ محمد شریف صاحب "	۸-۰۰ "	خواجہ مبارک احمد صاحب	۶-۵۰ "
شیخ محمود احمد صاحب "	۱۰-۰۰ "	ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب	۲۷-۰۰ "
ماسٹر محمد شفیع صاحب "	۵-۰۰ "	میاں عبدالعزیز صاحب	۵-۰۰ "
میر محمد اکبر صاحب "	۱۰-۰۰ "		
میر محمد اسلم صاحب "	۱۰-۰۰ "		

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ہائی برڈ یعنی دوغلی مکئی

محکمہ زراعت کثیر رقم بہتر سے بہتر بیجوں کی تحقیق پر صرف کرتا ہے تاکہ زمیندار ترقی دادہ بیج استعمال کر کے اپنی تھوڑی زمین سے زیادہ فائدہ حاصل کریں اگر زمیندار محکمہ زراعت سے مشورہ کر کے ان کی ہدایات کے مطابق بہتر بیج استعمال کریں تو اپنی آمد میں معتدبہ اضافہ کر سکتے ہیں۔ آجکل مکئی کی کاشت ہو رہی ہے زمینداروں کو چاہیئے کہ اپنی آمد میں اضافہ کے لئے دیسی مکئی کی بجائے محکمہ زراعت سے ہائی برڈ یعنی دوغلی مکئی کا بیج اور اس کی کاشت کے متعلق ہدایات حاصل کریں۔ تخم فی ایکڑ ۱۰-۱۲ سیر قطاروں میں کاشت قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲-۲½ فٹ کھاد مت بھولیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میرے بھائی ناصر احمد قریشی ابن محمد شمس الدین صاحب بھاگلپوری مرحوم نے سنٹرل انجینئرنگ سروسز آف پاکستان کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور اب وہ پاکستان ٹیلیگراف انجینئرنگ سروس میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر (A.D.E) ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کی یہ کامیابی دین و دنیا کے لئے بہتر کرے اور آئندہ بھی انہیں غیر معمولی اور نمایاں کامیابی عطا فرمائے (آمین)

کلثوم بیگم اہلیہ عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی کراچی

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے (منیجر)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور احباب جماعت

از مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن ایم اے

تعلیم الاسلام کالج سب سے پہلے قادیان میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں سے اغلباً ۱۹۰۱ء میں قائم ہوا۔ ایک کلاس نے اس کالج سے ایف اے کا امتحان بھی پاس کیا۔ اس کے بعد بعض حالات کے پیش نظر کالج کو جاری نہ رکھا گیا۔ بعد ازاں قادیان ہی کی مقدس سرزمین میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے مبارک ہاتھوں سے یہ کالج دوبارہ ۱۹۴۴ء میں قائم کیا گیا۔ ہجرت کے بعد ۱۹۴۷ء میں یہ کالج لاہور میں نہر کے کنارے ایک اصطبل میں جاری ہوا۔ جماعت کے اکثر سرکردہ بزرگان کی رائے تھی کہ جماعت احمدیہ کو اس وقت ایسا زبردست مالی دھکا لگا ہے کہ کالج کا خرچ برداشت کرنا اس کے لئے ناممکن ہے۔ جب ان بزرگوں نے اپنی متفقہ رائے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کی تو حضور نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ کالج بہرحال جاری رہے گا۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ۱۹۰۱ء میں یا ۱۹۴۴ء میں یا ۱۹۴۷ء میں جب اس کالج کا پہلی بار اور پھر دوسری بار اجراء کیا گیا۔ اور پھر تیسری بار قیام کیا گیا۔ کیا اس وقت ہمارے ملک میں دوسرے کالج موجود نہ تھے۔ جہاں احمدی طلبہ تعلیم پا سکتے تھے ضرور موجود تھے۔ بلکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہر اساتذہ بھی ان کے سٹاف میں تھے۔ آخر کیا وجہ تھی کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اور پھر حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے عظیم اخراجات کے باوجود اس مرکزی کالج کا اجراء فرمایا۔ اس سوال پر احباب جماعت کو ضرور غور و فکر کرنا چاہیئے۔ مرکز احمدیت میں کالج کے قیام سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پھر آپ کے بعد سیدنا حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیش نظر کیا مقاصد تھے۔ مثلاً

۱۔ احمدی طلبہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کریں

اس سلسلہ میں کئی روکیں پیدا ہونے کا امکان تھا۔ ایک تو خود طلبہ کی طرف سے نوجوان طبعاً لہو و لعب کی طرف جلد مائل ہو جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انہیں ایسے شہروں میں تعلیم دلوائی جائے۔ جہاں لہو و لعب کے سامان ہوں۔ دنیوی رونق و زینت کے سامان وافر ہوں۔ لیکن یہی وہ میلان ہے۔ جس کی نوجوانوں میں فوری اصلاح کی ضرورت ہے۔ چاہیئے کہ ہر والد اپنے بچے کے ذہن میں یہ بات راسخ کرے کہ احمدیہ جماعت کو اللہ تعالیٰ نے کفر و الحاد کی دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب برپا کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اگر ہم دنیوی لذات کی طرف راغب ہو گئے تو نہ دین کے رہیں گے نہ دنیا کے۔ احمدی نوجوانوں کا لائحہ عمل مندرجہ ذیل آیت قرآنی کے مطابق ہونا چاہیئے۔

صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغۃ ونحن لہ عبدون۔
(البقرۃ ع ۱۶)

یعنی اے مومنو۔ تم دنیا میں زبان قال سے بھی اور زبان حال سے بھی یہی اعلان کرو کہ ہم کسی دنیوی رنگ سے رنگین ہونے کو تیار نہیں۔ بلکہ ہم تو اللہ تعالیٰ کا رنگ ہی اختیار کریں گے) اور اللہ تعالیٰ کے رنگ سے بہتر اور کون رنگ ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں (دوسری دنیا کی طرح اپنی اغراض خواہشات یا لذات کی پرستش کرنے والے نہیں)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اپنی کتاب "کشتی نوح" میں فرماتے ہیں:-

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔" ہماری تمام اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ پس احمدی والدین کو چاہیئے اپنے بچوں کو یہ سبق دیتے رہیں کہ دنیوی لذات کی بجائے ہم نے تعلق باللہ کی لذت حاصل کرنی ہے اور دنیا کے تمام امور کو اس کے تابع کرنا ہے۔

ایک اور وسوسہ جو نوجوانوں کے دلوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ دینی تعلیم سے ہماری دنیوی تعلیم کا ہرج ہوتا ہے۔ جب ہم برسر روزگار ہو جائیں گے تو اس وقت کسی عالم دین سے قرآن پڑھ لیں گے۔ اور دین سیکھ لیں گے۔ حالانکہ دینی تعلیم کا ساتھ ساتھ ملنا اشد ضروری ہے۔ کیونکہ ایک تو یاد کرنے اور سیکھنے کی عمر ہی بچپن اور جوانی کی عمر ہوتی ہے۔

دوسرے دنیوی تعلیم کے رنگ کا ازالہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے دل پر سے وہ زنگ اترتا چلا جائے اور دل صیقل ہوتا چلا جائے

تیسرے تعلیم سے فراغت کے بعد دنیا کے کاروبار میں پڑ کر بعض اوقات انسان اس میں اتنا الجھ جاتا ہے کہ دین کی طرف توجہ کرنا اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔

اس لئے ضروری ہے کہ دینی تعلیم دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہی حاصل کی جائے۔ بلکہ ہمارے "احباب کو چاہیئے کہ خاص توجہ اور کوشش کے ساتھ زیادہ سے زیادہ طالب علم داخل کرائیں اور اپنے غیر احمدی احباب میں تحریک کریں۔ جزاھم اللہ خیراً"
(الفضل ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ء)

مندرجہ بالا ارشادات کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں تک فرما دیا۔

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے بلکہ میں کہوں گا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال ربوہ ناقل) بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے ہی شہر میں تعلیم دلواتا ہے تو وہ بھی کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔"
(الفضل ۲۰ مئی ۱۹۴۴ء)

اس کی وجہ بھی ظاہر ہے۔ ہم لوگ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائے ہیں ہم نے احمدیت میں داخل ہوتے وقت یہ عہد کیا تھا کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ تعلیم کے سلسلہ میں بھی دینی تعلیم کو دنیوی تعلیم پر مقدم کریں اور صرف ایسی جگہ (جہاں تک ممکن ہو) ہی اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں جہاں دینی تعلیم کا انتظام ہو۔

دوسرا مقصد کالج کے قیام کا یہ ہے کہ مغربی فلسفہ سے ہمارے نوجوان مرعوب نہ ہوں۔ نہ صرف مرعوب نہ ہوں۔ بلکہ ان کی زندگیوں کا یہ مقصد اولین ہو کہ انہوں نے مغربی فلسفہ پر قرآنی فلسفہ کو غالب کرنا ہے بظاہر آج کل کی دنیا میں یہ کام مشکل نظر آتا ہے مگر بددل ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ قرآنی فتح کا نقارہ آسمان پر بج چکا ہے ؎

"قضائے آسمان است این بہر حالت شود پیدا"

کیونکہ اللہ تعالیٰ دنیا میں وہ "فتح نصیب جرنیل" بھیج چکا ہے۔ جس کے ہاتھ پر اسلام کی باقی سارے ادیان پر فتح مقدر ہے۔ اس آسمانی جرنیل کی روحانی فوج پہلے اپنے مرکز میں تربیت حاصل کرتی ہے اور اس کے بعد یورپ امریکہ افریقہ کے کفر و الحاد کے قلعوں پر جا دھاوا بولتی ہے۔ پس جو نوجوان چاہتے ہیں کہ

"نہ آئے ان کے گھر تک رعب دجال"

انہیں حتی الوسع زیادہ سے زیادہ اس روحانی تربیت سے فیض حاصل کرنا چاہیئے۔

(باقی)

درخواستہائے دعا

۱۔ ڈاکٹر نور الدین صاحب آف بدوملہی کی طبیعت کافی عرصہ سے بعض عوارض کی وجہ سے علیل رہتی ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت و درویشان قادیان کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (ریاض احمد ساجد)

۲۔ عاجزہ کے شوہر سید مشتاق احمد ۲۵ سال سے متعدد امراض میں مبتلا ہیں۔ نیز عاجزہ کو بھی عرصہ دراز سے بعض تکالیف ہیں۔ برادران جماعت کی صحتیابی کے لئے دعا فرماویں
(عاجزہ شمس بی بی عرف متانی سمبڑیال)

۳۔ خاکسار کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے
خاکسار محمد سلیم از لاہور
حلقہ مصری شاہ

۴۔ میرے دو عزیز از جماعت قریبی عزیز ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ اب اس کے متعلق سیشن اپیل ہائی کورٹ میں دائر ہے۔ احباب جماعت اپیل کی کامیابی اور ان کی بریت کے لئے دعا فرمائیں۔
فیاض محمد خان کرمانی
غلہ منڈی ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے تربیتی جلسے

چک ۱۱۶/۱۲-ایل ضلع منٹگمری

پہلا اجلاس نماز مغرب کے بعد شروع ہوا اور عشاء تک جاری رہا۔ صدارت مکرم محترم علی محمد صاحب نارڈ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۱۶/۱۲-ایل نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مولوی جلال الدین صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔

کھانے کے بعد دوبارہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا جس میں مولوی غلام باری صاحب سیف اور محمد عثمان صاحب چینی نے تقریریں فرمائیں۔ آخر میں سلائیڈز کے ذریعہ راجہ نصیر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے مناظر دکھلائے

(محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ منٹگمری ۶۲/۷/۱۳)

چک ۷-۱۱/۳۰ ضلع منٹگمری

مورخہ ۷/۱۳ بروز جمعہ رات کے ساڑھے آٹھ بجے مولوی غلام باری صاحب سیف کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔

مولوی غلام باری صاحب سیف۔ راجہ نصیر احمد صاحب، سیف اللہ صاحب یوسف محمد عثمان صاحب چینی اور محمد شفیق صاحب قیصر نے مختلف تربیتی موضوعات پر تقاریر کیں۔

آخر میں مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی آپ کی تقریر کے بعد سلائیڈز کے ذریعہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے مناظر پیش کئے گئے

(نذیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۷-۱۱/۳۰)

چک ۲۴۵/E.B ضلع منٹگمری

مورخہ ۶۲/۷/۱۴ بروز ہفتہ رات کے ۹ بجے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم محمد شفیق صاحب قیصر متعلم جامعہ احمدیہ نے اسوۂ حسنہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ پھر راجہ نصیر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا اپنے صحابہ سے حسنِ سلوک کے موضوع پر تقریر فرمائی اس کے بعد مکرم محمد عثمان صاحب نے "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کے موضوع پر تقریر کی آپ کی تقریر کے بعد مولوی غلام باری صاحب سیف نے موثر اور دلچسپ تقریر کی آپ کے بعد مکرم مربی سلسلہ چوہدری محمد صدیق صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت سے عشق کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ سے قبل مکرم سیف اللہ صاحب یوسف نے آنحضرت صلعم

کے معجزات پر تقریر فرمائی۔

تقاریر کے بعد سلائڈز کے ذریعہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے مختلف مناظر پیش کئے گئے۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا نہایت عمدہ انتظام تھا۔

(خاکسار ڈاکٹر بشیر احمد آف گگو)

چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کا تربیتی جلسہ مورخہ ۲۲ جولائی بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ مقامی میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے فرمائی تلاوت قرآن حکیم اور نظم کے بعد عزیز انور احمد جاوید چوہدری ریاض احمد صاحب باجوہ عزیز عبید اللہ صاحب سلیم اور چوہدری عبدالحلیم خاں صاحب کاٹھگڑھی نے تقریریں فرمائیں۔ دعا پر جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

(خاکسار محمد اسلم باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا)

ولادت

محسن مولیٰ کریم نے میرے بڑے لڑکے سعید احمد پنشنر جمعدار کو اس کے عقد کے سولہ[16] سال بعد پہلی اولاد سے نوازا ہے۔ میں اس خوشی میں کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کراتا ہوں۔

بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو ہمارے لئے اپنی خاص رحمت کا موجب بنائے۔ والسلام

(غلام احمد بدوملہوی چیف انسپکٹر تحریک جدید راولپنڈی)

دماغی امراض

مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس۔ جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی اوران کا جدید طریقہ سے کامیاب علاج اگر مریض زیادہ بکواس۔ فضول حرکات اور بات چیت پر تکرار کرتا ہو تو مریض کو ہمارے ہاں لادیں کیونکہ ایسے مریضوں کا علاج عملی طور پر بھی کیا جاتا ہے۔

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل چک چٹھہ (حافظ آباد) ضلع گوجرانوالہ

درخواست دعا:- محترم جناب عبدالمجید صاحب ڈیرہ دوتی ایک لمبے عرصے سے بیمار ہیں اور آجکل راولپنڈی میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کیلئے درخواست دعا ہے

(ہارون الرشید ارشد بی۔اے)

جماعت احمدیہ تہال کی تعزیتی قرارداد

۲۲ جولائی ۶۲ء کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ تہال نے حسب ذیل تعزیتی قرارداد منظور کی۔

ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم استاذی المکرم حضرت حاجی محمد دین صاحب آف تہال مقیم قادیان درویش کے بڑے صاحبزادے تھے ان کی وفات کی خبر سن کر تمام جماعت کے لوگوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ جماعت تہال کے تمام افراد اپنے مرحوم بھائی کی بلندی درجات کیلئے دعا کرتے ہیں اور حضرت حاجی صاحب کے خاندان کے تمام افراد سے خصوصاً ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ محترمہ اور بچوں سے غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس غم عظیم پر صبر و شکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت حاجی صاحب کو اس بڑھاپے کی عمر میں جو صدمہ پہنچا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تہال)

ایک مخلص دوست کے لئے دعا کی درخواست

مکرم شیخ عبدالشکور صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دھرم پورہ لاہور اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۶۲/۷/۱۴ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"مکرم سید عبدالرحیم شاہ صاحب نے مبلغ دس روپے برائے تعمیر مساجد بیرون ممالک کے لئے سیکرٹری صاحب مال حلقہ دھرم پورہ کو ادا کر کے رسید حاصل کر لی ہے سید عبدالرحیم شاہ صاحب آج کل چند مشکلات میں ہیں ..... مولا کریم اپنے فضل و کرم سے ان کی مشکلات کو دور فرمائے"۔

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم شاہ صاحب موصوف کی جملہ مشکلات کو دور فرماتے ہوئے ہر قسم کے تفکرات سے بچائے اور ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب خطیب شاہی مسجد لاہور نے تحریر فرمایا:-

"میں نے اپنے حلقہ اثر میں جس ضرورتمند آدمی کو صاف ستھری اور تازہ ادویات کی طرف متوجہ کیا ہے اس نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے پایہ کا ہے"

سونے کی گولیاں جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنانے والی جرل ٹانک پیشاب کے امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ البیومن اور شکر کو دور کرتی ہیں ایک ماہ کورس ۱۴ روپے ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں۔

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے باغ محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر میں ایک مالی کی فوری ضرورت ہے جو تجربہ کار مخلص احمدی اور محنتی ہو۔ خدمت سلسلہ کا عمدہ موقعہ ہے۔ تنخواہ و مراعات حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر اپنی درخواستیں بھجوائیں یا دفتری اوقات میں بالمشافہ بات کریں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید)

داخلہ ادارہ جات سمال انڈسٹریز

ولیسٹ پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن۔ یکسالہ ٹریننگ

نمبر شمار	نام مرکز	تعداد ٹرینیز	ٹریڈ
۱-	کاٹیج انڈسٹریز ڈویلپمنٹ سنٹر۔ جین مندر۔ لیک روڈ۔ لاہور۔	۱۰	وڈ ورکنگ کرافٹس
۲-	کاٹیج انڈسٹریز ڈویلپمنٹ سنٹر۔ بیرون بیکانیری گیٹ بہاولپور	۱۰	دری و نیواڑ فیبرکس (نوار)
۳-	" " ریلوے روڈ ملتان	۱۰	ٹیکسٹائل وڈ ہلوا پیٹری
۴-	ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سنٹر برائے کارپٹ انڈسٹری ماڈل ٹاؤن۔ بہاولپور۔	۱۲	کارپٹ کیبلنگ
۵-	ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سنٹر برائے کارپٹ انڈسٹری۔ لیہ	۱۲	" " "

شرائط:- کم از کم مڈل پاس۔ میٹرک کو ترجیح۔ (انڈر مڈل بصورت پسر کرافٹس مین (پیشہ ور))

ماہوار وظیفہ ۳۰/- بلا وظیفہ داخل ہونے والے کو ترجیح۔

درخواستیں جن پر سرپرستوں کے دستخط بھی ہوں بنام متعلقہ افسر صاحب انچارج سنٹر مورخہ ۶۲/۸/۵ تک۔ (پ۔ٹ۔ ۶۲/۷/۲۶)

(ناظر التعلیم ربوہ)

"شام کے داخلی معاملات میں صدر ناصر کی مداخلت" پر احتجاج

"عرب لیگ کونسل کا اجلاس فوراً بلایا جائے"۔ حکومتِ شام کی درخواست

دمشق ۳۰ رجولائی ـــ سرکاری ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ "شام کے داخلی معاملات میں صدر ناصر کی مداخلت" کے خلاف شام نے عرب لیگ کونسل سے شکایت کرتے ہوئے لیگ کے سکرٹری جنرل محمد عبدالخالق حسونہ سے کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کی درخواست کی ہے۔ یاد رہے۔ صدر ناصر نے پچھلے اتوار کو قاہرہ میں کہا تھا کہ "شام کے عوام رجعت پسندوں کے خلاف سینہ سپر ہیں اور وہ بالآخر ان رجعت پسندوں کو بھگا دیں گے"۔ صدر ناصر نے جمعرات کو سکندریہ میں کہا تھا "شامی عوام کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے ہم اس سے لاتعلق نہیں رہ سکتے"۔

کل شام کے وزیراعظم بشیر الاعظم نے اپنی کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں صدر ناصر کی تقریروں سے پیدا شدہ صورتِ حال پر غور کیا گیا۔ بعد میں عرب لیگ کے نمائندہ کو شامی وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا۔ انہیں صدر ناصر کی حالیہ تقریروں کے خلاف شکایت پیش کی گئی اور یہ درخواست کی گئی کہ عرب لیگ اپنا ہنگامی اجلاس بلا کر اس شکایت پر غور کرے ـــ

دریں اثناء دمشق کے اخبار "صوت العرب" نے حکومت شام پر زور دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل سے بھی احتجاج کرے۔

اساتذہ کے لئے دورانِ ملازمت تعلیم کو بہتر بنانے کی سہولتیں

لاہور ۳۰ رجولائی۔ اساتذہ کے لئے دورانِ ملازمت خصوصاً گرمیوں کی تعطیلات میں تعلیم اور تربیت کی سہولتیں بڑھانے کے لئے مرکزی حکومت نے مغربی پاکستان کے انٹرمیڈیٹ و سیکنڈری سکولوں کے بورڈوں کے چیئرمینوں کی کمیٹی کے لئے ایک لاکھ روپے کی رقم مختص کی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے سیدو شریف اور ریاست سوات میں دورانِ ملازمت تعلیمی کورسوں کے انعقاد کا انتظام کیا گیا ہے۔ نظامت تعلیمی توسیعی سنٹر مغربی پاکستان نے بورڈوں کے چیئرمینوں کی کمیٹی کے اشتراک سے ۹ جولائی تا ۲۱ اگست دورانِ ملازمت تین کورسوں کے پہلے سلسلہ کا اہتمام کیا۔ اس کورس سے ثانوی سکول کے ایک سو اساتذہ اور ہائی سکولوں کے پچاس ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ مسٹرسوں نے فائدہ اٹھایا۔ ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ مسٹرسوں کیلئے کورس عام نوعیت کا تھا جس کا مقصد دیگر چیزوں کے علاوہ ان میں قیادتی صلاحیتوں کو بہتر بنانا اور انہیں ایسی معلومات اور طریقے بتانا تھا جو انہیں اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طریقہ سے انجام دینے کے قابل بنائیں۔ ان کورسوں میں تعلیمی توسیعی سنٹر کے ماہرین نے اساتذہ کو بہتر طریقہ سے انگریزی پڑھانے کے قابل بنانے کے لئے زبانوں کی تدریس کے لئے اصول بتائے۔ آخری کورس میں شرکت کرنے والے انگریزی کے اساتذہ نے ان نئے اصولوں پر پورے اطمینان کا اظہار کیا۔ تربیتی پروگرام کا دوسرا سلسلہ جو ۲۶ رجولائی کو سیدو شریف میں شروع ہوگا ۱۰ راگست ۶۲ء تک جاری رہے گا جبکہ صوبائی وزیر تعلیم مسز محمود سلیم خان امتحان کی کامیابی کی تقریب کی صدارت کریں گی۔ اور شرکت کنندگان کو سرٹیفکیٹ عطا کریں گی۔

دہلی یونیورسٹی میں اژدہوں کی پیدائش

نئی دہلی ۳۰ رجولائی (نمائندہ خصوصی)

دہلی یونیورسٹی کی علم حیوانات کی لیبارٹری میں پانچ ننھے منھے اژدھے پیدا ہوئے ہیں۔ ان کی ماں ابھی پانچ انڈوں کو سی رہی ہے۔ مادہ اژدہا نے کوئی دو ماہ قبل گیارہ انڈے دئے تھے مگر ان میں سے ایک انڈہ خراب ہوگیا تھا۔ شعبہ علم حیوانات کے سربراہ ڈاکٹر ایل۔ این جوہری نے چند ماہ قبل یہ مادہ اژدہا آگرہ میں پچاس روپیہ میں خرید لی تھی۔ وہ اسے اپنی ریسرچ کے لئے چیرنا پھاڑنا چاہتے تھے لیکن بچوں کی پیدائش کے باعث انہوں نے ارادہ ترک کر دیا ہے۔ جو پانچ ننھے اژدہے انڈوں سے نکل آئے ہیں ان میں سے سب سے بڑا اکیس انچ اور سب سے چھوٹا سولہ انچ لمبا ہے ننھے منھے اژدہوں کو دیکھنے کے لئے بڑی تعداد میں طلباء اور ریسرچ ورکر جمع ہو گئے تھے۔ ننھے اژدھے انڈوں سے باہر نکلنے کے فوراً بعد پنجرے کے اندر رینگنے لگ گئے۔ عام مفروضہ کے برعکس ماں نے بچوں کو نگلنے کی کوئی کوشش نہ کی۔ بہرحال بچوں کو ماں سے الگ رکھا گیا ہے۔ اور انہیں دودھ پلایا جا رہا ہے۔

عرب جمہوریہ میں راکٹ کی تیاری

قاہرہ ۳۰ رجولائی عرب جمہوریہ نے ایک مرحلہ کا راکٹ کامیابی سے فضا میں چھوڑنے کے بعد دو مرحلوں والے راکٹ کی تیاری کا کام شروع کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ عرب جمہوریہ نے ایک مرحلہ کا راکٹ اسی ہفتہ کے شروع میں چھوڑا تھا۔

بھارت اب اس قدر طاقتور ہوگیا ہے کہ وہ چین کے خلاف جنگ کر سکتا ہے

بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۳۰ رجولائی۔ وزیراعظم پنڈت نہرو نے کل الٰہ آباد میں کانگریسی کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ بھارت اب اس قدر طاقتور ہو گیا ہے کہ وہ چین کے خلاف جنگ کر سکے۔ آپ نے کہا بھارت نے اپنی شمالی سرحد پر دفاعی انتظامات مضبوط کر لئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا بھارت چین سے سرحدی تنازعہ کو مذاکرات کے ذریعہ حل کرنا چاہتا ہے لیکن بھارت کسی صورت میں بھی اپنے علاقے کے خلاف جارحیت برداشت نہیں کرے گا۔ پنڈت نہرو نے مزید کہا جب چین نے سرحدوں کی خلاف ورزی شروع کی تھی۔ اس وقت راستے اس قدر دشوار گذار تھے کہ بھارتی فوج کا سرحد کے قریب پہنچنا ناممکن تھا لیکن اب اس علاقے میں ہزاروں میل لمبی سڑکیں تعمیر کر لی گئی ہیں۔ پنڈت نہرو نے بھارت اور پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ہر دوسرے تیسرے روز ایسے بیان دئے جاتے ہیں جن میں بھارت کو دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ آپ نے کہا اس کے باعث بھارت اپنی فوجوں کو طاقتور بنانا چاہتا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا فوجی مشیروں نے مشورہ دیا ہے کہ بھارت کے پاس زیادہ طیارے ہونے چاہئیں وہ ان طیاروں کو خریدنا نہیں چاہتے بلکہ کسی ترقی یافتہ ملک کے تعاون سے خود بھارت میں تیار کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا خیال روسی مگ طیارے خریدنے کا بھی ہے لیکن انہوں نے ابھی اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

بھارت میں امریکی سفیر نے استعفا دیدیا

نئی دہلی ۳۰ رجولائی "ہندوستان ٹائمز" کے نمائندہ مقیم واشنگٹن رجیت بھٹہ چاریہ کے مطابق بھارت میں امریکی سفیر مسٹر گلبریتھ نے صدر کینیڈی سے درخواست کی ہے کہ انہیں سبکدوش کر دیا جائے لیکن صدر نے ان سے کہا ہے کہ وہ کم از کم آئندہ فروری تک کام کرتے رہیں۔

مسٹر گلبریتھ کی اس خواہش کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ کینیڈی سرکار کی اقتصادی منصوبہ بندی میں زیادہ عمل دخل رکھنا چاہتے ہیں۔ اور ہارورڈ یونیورسٹی میں جہاں ان کی رخصت آئندہ موسم بہار میں ختم ہونے والی ہے۔ واپس جانے کے خواہاں ہیں۔ مزید برآں بطور سفیر بھارت میں قیام کے دوران وہ زیادہ تر بیمار رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر گلبریتھ کو اس بات سے بھی بہت مایوسی ہوئی ہے کہ وہ بھارت اور امریکہ کے تعلقات میں ناخوشگوار رجحان کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکے واشنگٹن میں اپنے حالیہ قیام کے دوران مسٹر گلبریتھ نے اپنا زیادہ تر وقت امریکہ کے اقتصادی مسائل اور بھارت امریکہ تعلقات کے متعلق تبادلہ خیالات اور مشورے کرنے پر صرف کیا۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

تاجر اور ایجنٹ صاحبان کیلئے مفید اعلانات

۱۔ مچھر اور ملیریا کا موسم شروع ہے۔ اپنے اپنے علاقہ کے لئے "نیما سکیٹو آئیل" کا سٹاک جلد خرید لیں۔ اس حیرت انگیز تیل کو عطر کی طرح لگا کر سونے سے مچھر قریب بھی نہیں پھٹکتا۔
فی شیشی سوا روپیہ

۲۔ "بے بی ٹانک" بچوں کی صحت اور طاقت کیلئے بہترین نسخہ ہے چند پیسوں کی بچت کے لئے اتنی مفید چیز چھوڑ کر گرائپ واٹر وغیرہ نہ خریدیں۔
فی شیشی ۳ روپے

۳۔ علاوہ ازیں دیگر خاص ادویات نیز حیوانات کی دواؤں کو مغربی پاکستان میں متعارف کرانے کے لئے ہر شہر اور علاقہ میں ایجنٹوں اور سٹاکسٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاتا ہے مکمل تفصیلات و شرائط خط لکھ کر طلب کریں۔

۴۔ پڑھے لکھے مقامی بیکار نوجوان جو "ٹریولنگ ایجنٹ" کا کام سیکھنا چاہتے ہوں وہ ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

● راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
● کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) مرض اٹھرا کی بے نظیر دواء۔ مکمل کورس انیس روپے۔ دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

اسلامی نظریات کی مشاورتی کونسل کے قیام کا اعلان

"متعلقہ اسمبلیاں اسلامی کونسل کے مشورے رد کر سکیں گی" (وزیر قانون)

راولپنڈی ۳۱ جولائی۔ صدر ایوب نے ڈھاکہ ہائیکورٹ کے ایک سابق چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد اکرم کی صدارت میں اسلامی مشاورتی کونسل کے ارکان نامزد کر دئے ہیں۔ یہ کونسل مرکزی اور صوبائی حکومتوں اور صدر یا صوبائی گورنروں کو ضروری امور کے متعلق مشورے دے گی تاکہ پاکستان کے مسلمان اپنی زندگیاں زیادہ سے زیادہ حد تک اسلام کے اصولوں کے مطابق ڈھال سکیں۔ مرکزی وزیر قانون نے کل ایک پریس کانفرنس میں کونسل کے دائرہ کار کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی نظریات کی کونسل اسمبلیوں کو اس بارے میں مشورہ دے گی کہ کوئی قانون موجودہ دستور کے قانون سازی کے اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں لیکن متعلقہ اسمبلیوں کو اس بات کا اختیار ہوگا کہ وہ کونسل کا مشورہ منظور یا مسترد کر دیں کیونکہ اس بات کا آخری فیصلہ متعلقہ قانون ساز ادارے ہی کر سکتے ہیں کہ کوئی قانون، قانون سازی کے اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں۔

مشاورتی کونسل کے دوسرے ارکان میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک سابق جج مسٹر محمد شریف، مشرقی پاکستان کے مولانا اکرم خان کراچی کے مولانا عبدالحامد بدایونی لاہور کے حافظ کفایت حسین اسلامی تحقیقات کے انسٹی ٹیوٹ کراچی کے سربراہ ڈاکٹر آئی۔ ایچ قریشی اور ڈھاکہ کی اسلامی اکادمی کے مولانا ابوالہاشم خان کونسل کے ساتویں رکن ہوں گے۔ کونسل کے آٹھویں رکن مشرقی پاکستان سے لئے جائیں گے۔ ان کے نام کا اعلان چند دن کے اندر کر دیا جائے گا۔

وزیر قانون مسٹر محمد منیر نے کہا کونسل اپنی کارروائی کے قواعد خود مرتب کرے گی جن کی منظوری صدر دیں گے۔ جب بھی کسی مسئلہ کے متعلق کونسل سے مشورہ حاصل کیا جائے گا کونسل اسلامی تحقیقات کے انسٹی ٹیوٹ سے اس کے متعلق مشورہ طلب کرے گی بلکہ ضرورت پڑے تو وہ ایسے اداروں اور علماء سے بھی مشورہ طلب کر سکے گی جو متعلقہ مسئلہ کے بارے میں مفصل معلومات فراہم کر سکیں۔ کونسل کسی مسئلہ پر رائے دینے سے پہلے اسلامی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور متعلقہ مشیروں کے فراہم کردہ مواد پر غور کرنے کے بعد فیصلہ دے گی۔ اگر کونسل متفقہ طور پر فیصلہ نہ کر سکے تو اسے تمام ممبروں کی الگ الگ رائے داخل کرنی ہوگی۔ اگر کسی اقتصادی سیاسی یا انتظامی نوعیت کے مسئلہ کے بارے میں کونسل کی رائے پوچھی جائے تو کونسل ایسے امور میں مہارت رکھنے والے افراد سے مشورہ طلب کر سکتی ہے۔ ایسا شخص سٹیٹ بنک آف پاکستان کا گورنر منصوبہ بندی کمیشن کا ڈپٹی چیئرمین یا انتظامی تجربہ رکھنے والا کوئی اعلیٰ افسر ہو سکتا ہے۔ کونسل کو مختلف امور کے متعلق ٹھوس معلومات اور مواد فراہم کرنے والے مستقل مشیر بھی ہوں گے جن سے وہ ضروری مشورہ لے سکے گی۔ مسٹر محمد منیر نے کہا یہ طریقہ بڑا انوکھا ہے انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ۱۹۵۶ء کے آئین کی نسبت اس طریقہ سے کونسل کی کوششوں کے نتائج جلد سامنے آ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کا مشورہ تسلیم یا مسترد کرنے کا اختیار متعلقہ اسمبلیوں کو ہوگا کیونکہ قانون سازی کی ذمہ داری مجالس قانون ساز ہی پر عاید ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی مشاورتی کونسل موجودہ دستور کے تحت قائم کی گئی ہے۔ اس لئے اسے آئین کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کام کرنا ہوگا۔

شاہ ایران محمد رضا پہلوی آج کابل سے راولپنڈی پہنچ رہے ہیں

صدر ایوب کو افغان حکمران سے اپنی بات چیت کے نتائج سے آگاہ کریں گے

راولپنڈی ۳۱ جولائی۔ ایران کے شاہ محمد رضا پہلوی آج صبح کابل سے بذریعہ طیارہ راولپنڈی پہنچ رہے ہیں جہاں وہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کو معمول پر لانے کے سلسلہ میں صدر ایوب سے اپنی بات چیت کا دوسرا دور شروع کریں گے۔ توقع ہے کہ شاہ ایران کابل میں شاہ ظاہر شاہ اور افغان حکام کے ساتھ اپنی بات چیت کے نتائج سے صدر پاکستان کو آگاہ کریں گے۔

ایران کے وزیر خارجہ مسٹر عباس آرام بھی شاہ ایران کے ہمراہ کل راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ یاد رہے کہ شاہ ایران نے دونوں ملکوں کے تعلقات بحال کرنے کے لئے مصالحت کی پیشکش کی تھی جسے دونوں ملکوں نے قبول کر لیا تھا۔ اس سلسلہ میں رضا شاہ پہلوی ۲۰ جولائی کو پاکستان کے دورہ پر آئے تھے۔ اور صدر ایوب سے بات چیت کرنے کے بعد آپ ۲۵ جولائی کو کابل گئے۔

لاہور کے خریداران الفضل سے ایک ضروری گذارش

احباب جماعت احمدیہ لاہور کو علم ہے کہ ایجنسی الفضل کی نگرانی میں خود موقع پر موجود رہ کر کرتا ہوں۔ پرچہ سوائے سوموار کے بلاناغہ وقت پر ہاکر بھائیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا جاتا ہے جن میں سے اچھے ہاکر تو وقت پر پرچہ تقسیم کر دیتے ہیں مگر چند ایک ہاکر کسی نہ کسی وجہ سے تساہل برتتے ہیں اور دوسرے دن کے پرچہ کے ساتھ تقسیم کرتے ہیں حالانکہ اصولاً اُن کو ہر روز دوسرے اخباروں کے ساتھ الفضل کو بھی تقسیم کرنا چاہیئے اس ضمن میں اگر کسی دوست کو پرچہ بلاناغہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں بندہ کو مطلع فرما دیں۔ شکایت دور کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

(ماسٹر محمد ابراہیم صدر حلقہ دہلی گیٹ نگران ایجنسی الفضل لاہور)

زعماء انصار اللہ کی توجہ کے لئے

جیسا کہ آغاز سال میں ہی اعلان کیا جا چکا ہے تیاری تعلیم کے پروگرام میں جہاں یہ امر داخل ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ جاری رکھنے کی طرف انصار کو توجہ دلائی جائے وہاں یہ امر بھی داخل ہے کہ جن لوگوں کو نماز کا ترجمہ نہیں آتا ان کو ترجمہ سکھایا جائے اور جو انصار ناخواندہ ہیں انہیں قاعدہ یسرنا القرآن کے ذریعہ ناظرہ قرآن شریف پڑھانے کا انتظام کیا جائے۔

اس وقت تک مجالس کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی کہ انہوں نے اس بارے میں اب تک کیا کوشش کی ہے۔ تمام زعماء حضرات سے گزارش ہے کہ اس طرف جلد توجہ فرمائیں اور جائزہ لیں کہ ان کی مجالس میں کتنے انصار ناخواندہ ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو نماز کا ترجمہ نہیں جانتے پھر ان کو ترجمہ سکھانے اور ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کی طرف توجہ مبذول کی جائے اور اپنی کوششوں سے یعنی اعداد و شمار کی روشنی میں مرکز کو مطلع کیا جائے یہ امر فوری توجہ کا محتاج ہے کیونکہ اب چھ ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔

زعماء حضرات سے یہ بھی گزارش ہے کہ اپنی مجالس میں اس امر کی بار بار تحریک کرتے رہیں کہ دوست تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور ان کا باقاعدہ مطالعہ کیا کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم شیخ رفیع الدین احمد صاحب سکرٹری وصایا جماعت کراچی کی اہلیہ صاحبہ کی آنکھوں کا اپریشن ہوا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک آنکھ کی بینائی تو عود کر آئی ہے مگر ایک آنکھ ابھی تک متورم ہے اور پانی بہتا ہے۔ نیز درد سر کی بھی شکایت ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ مریضہ کو خدا تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور دوسری آنکھ کی بھی بینائی بحال ہو جائے۔

(قاضی عبدالرحمٰن سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اعلان

"ماہانہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) ربوہ کے لئے مختلف شہروں میں معقول کمشن پر ایجنٹس درکار ہیں ایسے احباب جو اس بارے میں دلچسپی رکھتے ہوں اور ایجنسی لینا چاہیں وہ مینیجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ سے خط و کتابت کریں۔"

(مینیجنگ ایڈیٹر)